



سوال

(198)۔ زکوٰۃ بعد ختم سال فوراً ادا کر دی جائے یا بتدریج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا زکوٰۃ بعد ختم سال فوراً ادا کر دی جائے یا بتدریج موقعہ بموقعہ مستحقین کے ملنے پر بھی دے سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دونوں طرح جائز ہے: ((وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُنْتَلِحِ)) (اہل حدیث ۲۹ رجب ۱۳۳۷ھ)

شرفیہ: ... زکوٰۃ کا مال بعد سال گزرنے کے مستحقین فقراء و مساکین وغیرہ کا ہے، اور ملک کے پاس وہ بطور امانت ہے، اور فرمان باری ہے:

إِنَّ اللّٰهَ یَأْمُرُکُمْ أَنْ تُوَدُّواْ الْاٰنَاثَاتِ اِلٰی اٰھْلِھَا

پھر جب فقراء و مساکین مستحقین بھی ہوں، اور وہ تاخیر نہی چاہتے ہوں تو پھر تاخیر جائز نہیں ہے، ورنہ جائز ہے، پھر خصوصاً قرب و جوار کو چھوڑ کر بہت دیر یعنی سال بھر تک منتظر رہنا جائز

نہیں ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ شنائیہ جلد اول ص ۲۷۸)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 304 - 305

محدث فتویٰ